معلوماتی پرچہ

COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے

– mRNA ٹیکوں کے ساتھ –

تا بتاریخ: 22 دسمبر 2020 (اس معلوماتی پرچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے: ____
(براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)

تاریخ پیدائش: ______________________________

COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرسوں کے بارے میں دہائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019/2020 کے آتے ہی، ایک نیا کورونا وائرس، SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2)، پوری دنیا میں پھیلتا رہا ہے، جو COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض آور ہے۔

COVID-19 کی اکثر علامات میں منہ خشک ہونا، بخار (38 °C سے اوپر)، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذائقہ عارضی طور پر زائل ہو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں خارش، گلے میں خراش، اور ناک سڑکنے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گانٹھوں کی سوجن ہونے کی رپورٹ کم کثرت سے کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اعصاب یا قلب و عروقی نظام کو ہونے والا نقصان نیز مرض کے ثابت قدم دور بھی ممکن ہیں۔ یوں تو یہ مرض اکثر معتدل وقفے تک رہتا ہے اور بیشتر مریض پوری طرح صحتیاب ہو جاتے ہیں، مگر نمونیہ پر مشتمل مرض کے شدید وقفے، جن کا نتیجہ تنفس کی ناکامی کے سبب موت کی صورت میں برآمد ہو سکتا ہے، ڈراؤنے ہیں۔

AHA + A + L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کثرت سے ہوا داری) پر عمل کر کے انفیکشن سے بچنے کے علاوہ، یہ ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکن تحفظ پیش کرتا ہے۔

اس میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

یہاں پر زیر بحث mRNA-COVID-19 ٹیکہ [کامرنیٹی® (Comirnaty®)] جینیاتی لحاظ سے تیار کردہ ایسا ٹیکہ ہے جو نئی قسم کی ٹیکنالوجی پر مبنی ہے۔ اضافی mRNA ٹیکوں کی جانچ چل رہی ہے، ویسے ابھی تک انہیں منظوری نہیں ملی ہے۔

mRNA (میسنجر RNA یا ریبونیوکلیئک ایسڈ) جسم کے ہر انفرادی پروٹین کے لیے "بلیوپرنٹ" ہے اور انسانی جینیاتی معلومات – DNA – سے اس کو ہرگز بھی الجھانا نہیں چاہیے۔ وائرس کے واحد عنصر کے لیے "بلیوپرنٹ" (خود ساختہ اسپائک پروٹین) COVID-19 کے خلاف mRNA ٹیکے میں شامل ہے۔ یہ اسپائک پروٹین خود اپنے حق کے لحاظ سے بے ضرر ہے۔ اس طرح یہ ٹیکہ انفیکشن زا نہیں ہے۔

ٹیکے میں شامل mRNA انسانی DNA میں ضم نہیں ہوتا ہے، بلکہ اس کی بجائے چند دنوں کے بعد جسم میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وائرس پروٹین کی مزید افزائش نہیں ہوتی ہے۔

ٹیکہ (ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں میں) موصول کرنے کے بعد جسم کے ذریعے تیار کردہ اسپائک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے، جس کی وجہ سے مخصوص مامونیتی خلیے فعال ہو جاتے ہیں اور وائرس کے خلاف اینٹی باڈیز نیز مامونیتی خلیے تیار ہوتے ہیں۔ یہ ایک حفاظتی مامونیتی جوابی اقدام تیار کرتا ہے۔

معقول مصئونیت کے مدنظر، یہ ٹیکہ 3 ہفتے کے وقفے سے دو بار لگانا ضروری ہے۔ اس کام کے لیے، ٹیکے کا انجیکشن اوپری بازو کے عضلہ میں لگایا جاتا ہے۔

ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟

کارگر مصئونیت کی ابتدا دوسرے ٹیکے کے 7 دن بعد شروع ہوتی ہے۔ جانکاری کی موجودہ سطح کے لحاظ سے، ٹیکہ لگوانے والے 100 میں سے لگ بھگ 95 افراد بیمار ہونے سے محفوظ ہو گئے ہیں۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ تحفظ

کتنی مدت تک رہتا ہے۔ چونکہ ٹیکہ کاری کے فوراً بعد تحفظ سیٹ نہیں ہو جاتا ہے اور یہ ٹیکہ لگوانے والے تمام افراد میں موجود نہیں ہوتا ہے، لہٰذا ٹیکہ لگوانے کے باوجود بھی حفاظتی اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت، ماسک پہننا، اور کمروں کی ہوا داری) پر عمل کر کے بھی خود کا اور اپنے ماحول کا تحفظ کرنا ضروری ہے۔

ٹیکہ سے خاص طور پر کس کو فائدہ ہوتا ہے؟

COVID-19-mRNA کا ٹیکہ 16 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے منظور شدہ ہے اور اس کا وسط مدتی ہدف 16 سال سے زائد عمر کے تمام افراد کو COVID-19 کا ٹیکہ فراہم کرنے پر قادر ہونا ہے۔ تاہم، شروعاتی طور پر ہر کسی کا علاج کرنے کے لیے ٹیکے کی کافی مقدار دستیاب نہیں ہے، وہ افراد جن کو یا تو COVID-19 کے سنگین یا مہلک دور کے مدنظر خصوصی طور پر خطرہ لاحق ہے (جیسے عمر دراز افراد)، جو لوگ اپنے پیشے کے سبب SARS-CoV-2 سے متاثر ہونے کے خاص طور پر زیادہ خطرے میں مبتلا ہیں یا جن لوگوں کا اپنے پیشے کے سبب COVID-19 سے خاص طور ڈرے ہوئے لوگوں سے رابطہ ہوتا ہے۔ یہ جرمن ایتھکس کونسل (German Ethics Council) اور لیوپولڈینا (Leopoldina) کے ساتھ مل کر تیار کردہ پوزیشن پیپر کی روشنی میں STIKO (اسٹینڈنگ کمیٹی آن امیونائزیشن بہ مقام رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ) کی تشخیص ہے۔

کس کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے؟

بچوں اور 16 سال سے کم عمر کے نوجوانوں کو، جن کے لیے ٹیکہ فی الحال منظور شدہ نہیں ہے، ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔ چونکہ ابھی تک کافی تجربہ دستیاب نہیں ہے، لہذا حمل کے دوران یا اگر دودھ پلا رہی ہوں تو فی الحال صرف خطرات اور فوائد پر انفرادی غور و خوض کرنے کے بعد ہی اس ٹیکے کی تجویز کی جاتی ہے۔

جو لوگ شدید بیماری میں مبتلا ہوں جس کے ساتھ 38.5°C سے زائد بخار ہو انہیں صحت یابی کے بعد ہی ٹیکہ لگوانا چاہیے۔ تاہم، سردی یا تھوڑا سا بڑھا ہوا درجۂ حرارت (38.5°C سے نیچے) ٹیکہ کاری کو مؤخر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ٹیکے میں شامل مادے کے تئیں بیش حساسیت رکھنے والے افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے – اگر ٹیکہ لگوانے سے قبل آپ کو الرجیاں ہوں تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کو مطلع کریں۔

جن لوگوں میں نئے کورونا وائرس کے ساتھ گزشتہ انفیکشن ثابت ہوا تھا وہ لوگ وقتی طور پر ٹیکہ لگوانے کے پابند نہیں ہیں، اگرچہ ٹیکہ لگوانے کے برخلاف کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔

ٹیکہ موصول کرنے سے پہلے اور اس کے بعد مجھے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟

اگر پچھلے ٹیکے یا دیگر انجیکشن کے بعد آپ بیہوش ہو چکے ہیں یا آپ فوری الرجیوں کے تئیں رجحان رکھتے ہیں تو، براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کو مطلع کریں۔ وہ امکانی طور پر ٹیکہ کاری کے بعد ایک توسیعی مدت تک مشاہدہ کر سکتے/سکتی ہیں۔

دوسر ٹیکے موصول کرنے سے کم از کم 14 دنوں کا وقفہ برقرار رکھنا چاہیے۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد آپ کو آرام کرنا ضروری نہیں ہے۔

ٹیکہ کاری کے بعد درد یا بخار کی صورت میں (دیکھیں "ٹیکہ موصول کرنے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟")، اینالجیسک/اینٹی پائریٹک دوا (جیسے پیراسٹمول) لی جا سکتی ہے۔ آپ اس بارے میں اپنے فیملی پریکٹشنر سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟

mRNA ٹیکہ (کامرنیٹی®) کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد، ٹیکہ کے ساتھ جسم کے ردعمل کے اظہار کے بطور مقامی اور عمومی ردعمل پیش آ سکتے ہیں۔ یہ ردعمل زیادہ کثرت سے ٹیکہ کاری کے بعد 2 دنوں کے اندر پیش آتے ہیں اور شاذ و نادر طور پر 1 تا 2 دن سے زیادہ مدت تک رہتے ہیں۔

پچھلے دو ماہ کے مشاہدے کی مدت میں ٹیکے کے تئیں سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل تھے انجیکشن کے مقام پر درد (80% سے زیادہ)، تھکان (60% سے زیادہ)، سر درد اور کپکپی (30% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد (20% سے زیادہ)، نیز بخار اور انجیکشن کے مقام پر سوجن (10% سے زیادہ)۔ متلی اور انجیکشن کے مقام کے گرد سرخی کثرت سے (1% اور 10% کے بیچ) پیش آئی تھیں۔ لمفی گانٹھوں کی سوجن، بے خوابی، بازو یا ٹانگ میں درد، تکلیف، اور انجیکشن کے مقام کے گرد خارش کبھی کبھار (0.1 اور 1% کے بیچ) پیش آئے۔

عمر دراز افراد میں، بیشتر تر ردعمل نوعمر افراد میں ہونے والے ردعمل کی بہ نسبت کچھ حد تک کم کثرت سے مشاہدے میں آئے ہیں۔ ٹیکہ کاری سے ہونے والے ردعمل کو زیادہ تر معمولی یا معتدل بتایا گیا ہے اور دوسری ٹیکہ کاری کے بعد کچھ حد تک زیادہ کثرت سے پیش آتے ہیں۔

کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟

ٹیکے سے متعلقہ پیچیدگیاں ٹیکے کے ردعمل کی نارمل حد سے تجاوز کرنے والے ٹیکے کے عواقب ہوتی ہیں، جو نمایاں حد تک ٹیکہ لگوانے والے فرد کی صحت کو متاثر کرتی ہیں۔
منظوری سے قبل جامع طبی آزمائشوں کے دوران، اس معلوماتی پرچے میں محولہ mRNA ٹیکہ لگانے کے بعد شدید چہرے کے فالج کے 4 کیسز (0.1% اور 0.01% کے بیچ) مشاہدے میں آئے تھے۔ یہ تعین کرنے کے لیے مزید مطالعے کیے جا رہے ہیں کہ آیا ان کے اور ٹیکے کے بیچ کوئی اتفاقی ربط ہے۔ طبی آزمائشوں کے دوران دیگر سنگین پیچیدگیوں کا مشاہدہ نہیں ہوا تھا۔ ٹیکہ متعارف ہونے کے بعد سے کافی شاذ و نادر معاملات میں بیش حساسیت والے ردعمل کی رپورٹ کی گئی ہے۔ یہ ٹیکہ لگنے کے فوراً بعد پیش آئے تھے اور ان کے لیے طبی معالجہ کی ضرورت پڑی تھی۔ جیسا کہ دیگر تمام ٹیکوں کے ساتھ ہوتا ہے، زمرہ کے لحاظ سے دیگر پیچیدگیوں کو خارج قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔

اگر ٹیکہ کاری کے بعد علامات پیدا ہوتی ہیں، جو مذکورہ بالا جلدی سے ہونے والے مقامی اور عمومی ردعمل سے تجاوز کر جاتی ہیں تو، آپ کا فیملی پریکٹشنر عموماً مشاورت کے لیے دستیاب ہے۔ شدید اثرات کی صورت میں، براہ کرم فوری طبی توجہ حاصل کریں۔

خود سے ضمنی اثرات کی رپورٹ کرنے کا اختیار بھی موجود ہے: https://nebenwirkungen.bund.de

Urdu

اس معلوماتی پرچے کے علاوہ، ٹیکہ لگانے والا آپ کا پریکٹشنر آپ کو وضاحتی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

تشریحات:

ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کے دستخط

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے (یا قانونی نمائندہ)

پال ایلریچ انسٹی ٹیوٹ (PEI) نئے کورونا وائرس (SARS-CoV-2) کے خلاف تحفظ کے مدنظر ٹیکے کی قوت برداشت کے بارے میں SafeVac 2.0 اسمارٹ فون ایپ کے ذریعے ایک سروے کا اہتمام کر رہا ہے۔ سروے رضارکارانہ ہے۔

آپ COVID-19 کے بارے میں اور COVID-19 کے ٹیکے کے بارے میں اضافی معلومات اس پر تلاش کر سکتے ہیں
https://www.zusammengegencorona.de/informieren/informationen-zum-impfen/

https://www.bzga.de/

www.rki.de/covid-19-impfen

https://www.pei.de/DE/newsroom/dossier/coronavirus/coronavirus-inhalt.html

شمارہ 1 ورژن 002 (تا بتاریخ 22 دسمبر 2020)

جوابدہی سے اظہار لا تعلقی

معلوماتی پرچے کے اصل ورژن (06/2018) کا ترجمہ رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ کے لیے رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V. کی مخلصانہ اجازت سے کیا گیا تھا۔ جرمن متن مستند ہے؛ ترجمہ میں امکانی خرابیوں کے مدنظر یا جرمن زبان کے اصل کے آئندہ ورژن کی صورت میں موجودہ ترجمہ کے ربط کے مدنظر کوئی جوابدہی قبول نہیں کی جائے گی۔

COVID-19 کے ٹیکہ کے مدنظر **طبی سرگزشت** – mRNA ٹیکہ کے ساتھ

1. کیا آپ* کو فی الحال بخار کے ساتھ شدید بیماری ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

2. کیا آپ* دیرینہ امراض یا نظام مامونیت کی کمزوری میں (جیسے کیموتھراپی یا دیگر دواؤں کے سبب) مبتلا ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون ____

3. کیا آپ* انجماد خون کے عارضہ میں مبتلا ہیں یا آپ خون کو پتلا کرنے والی دوا لیتے ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

4. کیا آپ* کو کوئی معلوم الرجی ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون ____

5. کیا آپ* کو پچھلے ٹیکے کے بعد کوئی الرجی زا علامت، تیز بخار، بے ہوشی کے دورے یا دیگر غیر عمومی ردعمل پیش آئے ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون ____

6. بچہ جننے کی عمر والی خواتین کے لیے: کیا آپ فی الحال حاملہ ہیں یا دودھ پلا رہی ہیں*؟

0 ہاں 0 نہیں

7. کیا آپ* کو پچھلے 14 دنوں میں ٹیکہ لگایا گیا ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

* اس کا جواب امکانی طور پر قانونی نمائندے کے ذریعہ دیا جائے گا

COVID-19 کے ٹیکہ کے مدنظر **منظوری کا اقرار نامہ** – mRNA ٹیکہ کے ساتھ

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے (سرنام، پہلا نام):

____

تاریخ پیدائش: ______________________________

پتہ:

____

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کا نوٹ لے لیا ہے اور مجھ کو ٹیکہ لگانے والے میرے پریکٹشنر کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

- o میرے مزید سوالات نہیں ہیں۔
- o میں mRNA ٹیکہ کے ساتھ COVID-19 کے خلاف تجویز کردہ ٹیکہ کو منظور کرتا ہوں۔
- o میں ٹیکے سے انکار کرتا ہوں۔
- o میں واضح طور پر طبی وضاحت کی گفتگو سے دستبردار ہوتا ہوں۔

تشریحات:

جگہ، تاریخ: ____

______________________________ ______________________________

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے
یا قانونی نمائندہ
(متولی یا سرپرست)

پریکٹشنر کے دستخط